قرآن مجید اور بائیبل میں مذکور سزائیں اور ان پر اعتراضات: تجزیہ و تقابل

مقالہ برائے پی ایچ۔ڈی، علوم اسلامیہ

مقالہ نگار

نوید اختر

پی ایچ۔ڈی سکالر شعبہ علوم اسلامیہ

فیکلٹی آف سوشل سائنسز

نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز H-9 اسلام آباد

سیشن ۲۰۱۷ء

قرآن مجید اور بائیبل میں مذکور سزائیں اور ان پر اعتراضات: تجزیہ و تقابل

مقالہ برائے پی ایچ۔ڈی، علوم اسلامیہ

مقالہ نگار

نوید اختر

پی ایچ۔ڈی سکالر شعبہ علوم اسلامیہ

رجسٹریشن نمبرPD-IS-AS17-ID-014

نگرانِ تحقیق

ڈاکٹر منزہ سلطانہ

اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ علوم اسلامیہ

نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجزاسلام آباد

فیکلٹی آف سوشل سائنسز

نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز H-9اسلام آباد

سیشن ۲۰۱۷ء

بسم الله الرحمن الرحيم

منظوری فارم برائے مقالہ ودفاع مقالہ

(Thesis and Defence Approval form)

زیر دستخطی تصدیق کرتے ہیں کہ انہوں نے مندرجہ ذیل مقالہ پڑھا اور مقالہ کے دفاع کو جانچا ہے، وہ مجموعی طور پر امتحانی کارکردگی سے مطمئن ہیں اور فیکلٹی آف سوشل سائنسز کو اس مقالے کی منظوری کی سفارش کرتے ہیں۔

مقالہ: قرآن مجید اور بائیبل میں مذکور سزائیں اور ان پر اعتراضات: تجزیہ و تقابل

(Punishments mentioned in Quran and bible and objection on them: analysis and comparison)

نام ڈگری: ڈاکٹر آف فلاسفی علوم اسلامیہ

نام مقالہ نگار: نوید اختر

رجسٹریشن نمبر: 681-PhD/IS/S17

ڈاکٹر منزہ سلطانہ
(نگران مقالہ) ______________________ دستخط نگران مقالہ

پروفیسر ڈاکٹر مستفیض احمد علوی
(صدر، شعبہ اسلامی فکر و ثقافت) ______________________ دستخط صدر شعبہ علوم اسلامی فکر و ثقافت

پروفیسر ڈاکٹر خالد سلطان
(ڈین فیکلٹی آف سوشل سائنسز) ______________________ دستخط ڈین فیکلٹی آف سوشل سائنسز

میجر جنرل (ر) محمد جعفر
(ریکٹر نمل) ______________________ دستخط ریکٹر نمل

تاریخ: ______________________

حلف نامہ فارم

میں نوید اختر ولد مولاداد رجسٹریشن نمبر: 681.PhD/IS/S17

طالب علم، پی ایچ۔ڈی، شعبہ علوم اسلامیہ، نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز (نمل) اسلام آباد حلفاً اقرار کرتا ہوں کہ مقالہ بعنوان: قرآن مجید اور بائیبل میں مذکور سزائیں اور ان پر اعتراضات: تجزیہ و تقابل

(Punishments mentioned in Quran and bible and and objection on them: analysis and comparison)

پی ایچ ڈی علوم اسلامیہ کی ڈگری کی جزوی تکمیل کے سلسلہ میں پیش کیا گیا ہے، اور **ڈاکٹر منزہ سلطانہ صاحبہ** کی نگرانی میں تحریر کیا گیا ہے، راقم الحروف کا اصل کام ہے، اور یہ کہ مذکورہ کام نہ تو کہیں اور جمع کروایا گیا ہے، نہ ہی پہلے سے شائع شدہ ہے اور نہ ہی مستقبل میں کسی بھی ڈگری کے حصول کے لیے کسی دوسری یونیورسٹی یا ادارے میں میری طرف سے پیش کیا جائے گا۔

نام مقالہ نگار: نوید اختر

دستخط مقالہ نگار: ________

نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز اسلام آباد

فہرست عنوانات

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱.	مقالہ اور دفاع کی منظوری کا فارم	IV
۲.	حلف نامہ	V
۳.	فہرست عنوانات	VI
۴.	انتساب	IX
۵.	اظہار تشکر	X
۶.	ملخص مقالہ(Abstract)	XI
۷.	مقدمہ	XII
۸.	**باب اول: قرآن مجید اور بائبل میں تصور سزا**	۱
۹.	فصل اول: سزا کا مفہوم، اقسام اور اس کا فلسفہ	۲
۱۰.	فصل دوم: بائبل میں سزا کا تصور	۳۸
۱۱.	فصل سوم: سزا کے مقاصد قرآن مجید کی روشنی میں	۴۴
۱۲.	**باب دوم: قتل کی سزا اور اس پر اعتراضات کا جائزہ**	۴۹
۱۳.	فصل اول: قتل کا مفہوم اور اس کی مذمت	۵۰
۱۴.	فصل دوم: قتل کی سزا بائبل کے تناظر میں	۶۱
۱۵.	فصل سوم: قتل کی سزا قرآن و حدیث کی روشنی میں	۷۳

۱۶.	فصل چہارم: قتل کی سزا پر اعتراضات کا جائزہ	۸۴
۱۷.	**باب سوم: زنا اور قذف کی سزا پر اعتراضات کی نوعیت**	۹۵
۱۸.	فصل اول: زنا اور قذف، مفہوم اور سنگینی جرم	۹۶
۱۹.	فصل دوم: بدکاری اور تہمت کی سزا بائیبل کے تناظر میں	۱۱۲
۲۰.	فصل سوم: زنا اور قذف قرآن وحدیث کی روشنی میں	۱۲۵
۲۱.	فصل چہارم: بدکاری اور تہمت کی سزا پر اعتراضات کی نوعیت	۱۳۹
۲۲.	**باب چہام: خمر اور سرقہ کی سزا پر اعتراضات کا جائزہ**	۱۵۱
۲۳.	فصل اول: خمر اور سرقہ: مفہوم اور سنگینی جرم	۱۵۲
۲۴.	فصل دوم: خمر اور سرقہ کی سزا بائیبل کے تناظر میں	۱۷۱
۲۵.	فصل سوم: خمر اور سرقہ کی سزا قرآن وحدیث کی روشنی میں	۱۸۸
۲۶.	فصل چہام: خمر اور سرقہ کی سزا پر اعتراضات کا جائزہ	۱۹۷
۲۷.	**باب پنجم: بغاوت و حرابہ کی سزا پر اعتراضات کا جائزہ**	۲۰۸
۲۸.	فصل اول: بغاوت و حرابہ کا مفہوم اور اس کا شرعی حکم	۲۰۹
۲۹.	فصل دوم: بغاوت و حرابہ کی سزا بائیبل کے تناظر میں	۲۲۵
۳۰.	فصل سوم: بغاوت و حرابہ کی سزا قرآن وحدیث کی روشنی میں	۲۳۷
۳۱.	فصل چہارم: بغاوت و حرابہ کی سزا پر اعتراضات کا تجزیہ	۲۴۹
۳۲.	**باب ششم: ارتداد کی سزا پر اعتراضات کا جائزہ**	۲۵۶

۳۳.	فصل اول: ارتداد کا مفہوم اور اس کا شرعی حکم	۲۵۷
۳۴.	فصل دوم: ارتداد کی سزا بائیبل کے تناظر میں	۲۶۵
۳۵.	فصل سوم: ارتداد کی سزا قرآن و حدیث کی روشنی میں	۲۷۰
۳۶.	فصل چہارم: ارتداد کی سزا پر اعتراضات کا جائزہ	۲۸۳
۳۷.	**خلاصہ بحث**	۲۹۸
۳۸.	**نتائج تحقیق**	۳۰۰
۳۹.	**تجاویز و سفارشات**	۳۰۲
۴۰.	**فہرست قرآنی آیات**	۳۰۴
۴۱.	**فہرست احادیث نبویہ**	۳۰۸
۴۲.	**فہرست مصادر و مراجع**	۳۱۰

انتساب

میں اپنی اس کاوش کو اپنے والدین جن کے لیے میں دعا گو ہوں:

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا

اور دین اسلام کے، جس کا وصف ہے:

إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ

کے نام کرتا ہوں، جس پر عمل کرنا دنیا و آخرت میں کامیابی ضمانت ہے۔

اظہار تشکر

الحمد لله الذى نور قلوب العارفين بنور الإيمان، وشرح صدور الصادقين بالتوحيد والإيقان وصلى الله تعالىٰ على خير خلقه محمد وعلىٰ اٰله وصحبه اجمعين۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ہدیہ تشکر اور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں درود و سلام پیش کرنے کے بعد!

اللہ تعالیٰ کا خصوصی فضل و کرم ہے کہ یہ تحقیقی کام کام پایہ تکمیل تک پہنچا۔ میں شکر گزار ہوں اپنی نگران مقالہ ڈاکٹر منزہ سلطانہ صاحبہ کا جنھوں نے میری مسلسل راہمائی فرمائی اور میرے تحقیقی کام میں مجھے مفید مشوروں سے نوازا۔ ان کے ساتھ میں شکر گزار ہوں ڈاکٹر عبد الغفار بخاری (سابق صدر شعبہ علوم اسلامیہ نمل) کا جنہوں نے موضوع کے انتخاب اور خاکہ تحقیق کی تیاری اور مقالہ ہٰذا کی ابتدائی تحقیقی کام کو دیکھا اور میری رہنمائی فرمائی۔ میں اپنے دیگر اساتذہ کرام خاص کر ڈاکٹر مستفیض احمد علوی صاحب (صدر شعبہ علوم اسلامیہ نمل) کا شکر گزار ہوں جنہوں نے مقالہ ہٰذا کے متعلق میری راہنمائی فرمائی اور مجھے مفید مشوروں سے نوازا۔

میں شکر گزار ہوں اپنی والدہ محترمہ کا جن کی دعائیں ہر وقت میرے ساتھ ہوتی ہیں اور حصول علم کے لیے میرا حوصلہ بلند کرتی ہیں اور میں شکر گزار ہوں اپنی رفیق حیات ثوبیہ چوہدری کا جنھوں نے میرے ساتھ تعاون کیا اور میرے تحقیقی کام میں ہر ممکن مدد کی۔ میں شکر گزار ہوں اپنے تمام دوستوں کا جن کی دعائیں میرے ساتھ رہتی ہیں، خاص کر ڈاکٹر پروفیسر مدثر حسین سیان صاحب کا اور ڈاکٹر حافظ وقاص خان صاحب کا جنھوں نے میرے تحقیقی کام میں میری بھرپور راہنمائی کی۔ اللہ تعالیٰ تمام احباب کو جزائے خیر عطا فرمائے، ان کے درجات کو بلند فرمائے اور تاحیات صراطِ مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور اللہ تعالیٰ ہمیں ہر قسم کی علمی، عملی اور فکری لغزشوں سے محفوظ فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو خلوص نیت سے محنت کرنے اور اپنے فرائض منصبی سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے اور ہماری کاوشوں کو اپنی بارگاہ الٰہیٰ میں قبول فرمائے۔ آمین

ABSTRACT

Punishments mentioned in Quran and bible and objection on them, analysis and comparison

Allah, the Lord of the Worlds, has created human beings with an innate disposition for peace. This is why the elimination of all forms of crimes from any society is essential to establish a peaceful society. Both the Quran and the Bible suggest various punishments to eradicate these crimes. However, during modern times, some Western and Eastern philosophers, along with certain scholars, hold theories that consider the penal systems of religions, particularly the Islamic system of crime and punishment, as non-natural and hostile to humanity. They raise objections in various ways against the punishments mentioned in the Quran and the Bible. This perspective arises from a lack of understanding of the philosophy behind crime and punishment. The purpose of implementing punishments is not merely to inflict pain upon individuals, but rather to evoke a sense of aversion to criminal acts and to establish a stable and enduring society where the latent human capacities for peace and justice can be realized effectively. This research aims to compile objections against the punishments mentioned in the Quran and the Bible and, through a research-oriented approach, provide answers to these objections in light of the Islamic teachings. Critics of Islamic punishments argue that they are severe, barbaric, and contrary to basic human rights. On the other hand, throughout history, all religions have considered the idea of punishment for crimes and have, in different epochs, provided laws and regulations for the realization of punishment and its implementation as per the divine scriptures revealed for human guidance. The Bible also contains injunctions for severe punishments for crimes. Similarly, Islam has introduced a system of reward and punishment to curb these crimes, with the intention of preventing injustice and establishing peace within society. Hence, it is imperative to implement these punishments with complete justice to foster a strong and peaceful society. In conclusion, the discussion regarding punishments and criticisms mentioned in the Quran and the Bible provides insights into the deeper philosophical understanding of crime and punishment. The purpose of these systems is to deter criminal behavior, foster societal tranquility, and promote the ultimate goals of humanity.

بسم الله الرحمٰن الرحیم

مقدمہ(Introduction)

الحمد لله رب العالمین و الصلوة و السلام علی سید الانبیاء و المرسلین و علی آله و صحبه اجمعین

امابعد!

موضوع کا تعارف

اللہ رب العزت نے انسان کو اپنا نائب بنا کے دنیا میں بھیجا۔اس کی ہدایت اور راہنمائی کے لیے رسول اور انبیاء کو بھیجا گیا۔ دین اور شریعت کا نفاذ عمل میں لایا گیا۔ دین اور مذہب کا بنیادی مقصد انسان کی اصلاح اور راہنمائی کرنا ہے۔

جب انسان ہدایت اور راہنمائی حاصل نہیں کرتا اور اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا نہیں ہوتا تو انسان کی اصلاح کے لیے سزا کا نفاذ عمل میں لایا جاتا ہے۔ مذہب انسان کی اصلاح کے لیے ایک جامع نظریہ پیش کرتا ہے بلکہ مذہب اصلاح کے لیے ایک مکمل ضابطہ حیات دیتا ہے اور اس کی ایک منظم شکل بھی پیش کرتا ہے۔

چونکہ مذہب مسیحیت اپنے پیروکاروں کے لحاظ سے دینا میں پایا جانے والا سب سے بڑا مذہب ہے۔ اس کے مقدس ادب میں بھی موجود اصلاحی طریقہ کار اسلام سے مطابقت رکھتا ہے۔مذہب مسیحیت کی مذہبی کتاب انجیل مقدس ہے وہاں بھی اصلاحی طریقہ کار پایا جاتا ہے۔

آخری اور مکمل دین ہونے کے لحاظ سے اسلام انسانیت کی اصلاح کے لیے مربوط اور جامع نظام پیش کرتا ہے۔ جرم و سزا بھی اسی نظام کا حصہ ہے جس کا بنیادی مقصد انسانیت کی اصلاح اور مستحکم معاشرے کی تشکیل ہے۔

عہد حاضر میں بعض مغربی مفکرین الہامی مذاہب کی سزاؤں کو بالعموم، اور اسلامی حدود و تعزیرات کو بالخصوص ہدف تنقید بناتے ہیں اور ان سزاؤں کو وحشیانہ اور انسانیت دشمن قرار دیتے ہیں۔ جب کہ حقیقت اس کے برعکس ہے۔ اسلامی حدود و تعزیرات کے مطابق دی جانے والی سزاؤں پر اعتراضات عمومی نوعیت کے ہیں۔ دیکھا جائے تو جرم و سزا کا تصور تمام الہامی مذاہب میں پایا جاتا ہے بلکہ مذہب یہودیت کی تعلیمات کے مطابق دی جانے والی سزاؤں کی نوعیت اسلامی تعلیمات سے بہت زیادہ سخت ہے۔ مذہب یہودیت میں کچھ جرائم کے عوض آگ میں جلا دینے کے احکام ہیں جبکہ اسلامی تعلیمات میں ایسی سزا کا تصور نہیں ہے۔ اس کے باوجود یہ اعتراض کیا جاتا ہے کہ اسلامی تعلیمات کے مطابق دی جانے والی کوڑوں کی سزا سخت ہے اور بنیادی انسانی حقوق کے خلاف ہے۔

جبکہ دین اسلام نے جرائم پر سزا کا پہلو اس لیے مقرر کیا کہ انسان کی اصلاح ہو سکے اور دیکھنے والے بھی اس سے عبرت پکڑیں۔ قرآن حکیم میں اس کی حکمت کچھ یوں بیان کی گئی ہے کہ جب کوڑے ماریں جائیں تو ایک جماعت اس کو دیکھ رہی ہو، یہ دیکھنا عبرت کے لیے ہے تا کہ تنبیہ ہو جائے اور انسان کی اصلاح ہو۔ اسی طرح کتاب مقدس کی تعلیمات بھی سنگین جرائم پر کوڑے مارنے کی سزا کا حکم دیتی ہیں۔ کتاب استثناء میں ہے:

"اگر کوئی مرد کسی شوہر والی عورت سے زنا کرتے پکڑا جائے تو وہ دونوں مار ڈالے جائیں یعنی وہ مرد بھی جس نے اس عورت سے صحبت کی اور وہ عورت بھی"۔[1]

در حقیقت شریعت اسلامی حفاظت جان کے لیے قانون بناتی ہے جس کا مقصد انسان کی حفاظت ہے۔ قرآن مجید نے قصاص کی حکمت بیان کی ہے کہ قصاص میں انسانیت کی بقاء اور زندگی ہے قرآن مجید میں ارشاد ہے:

﴿"وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يَاأُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ"﴾[2]

اے اہل عقل! تمھارے لیے قصاص میں زندگی ہے تا کہ تم پرہیز گار بن جاؤ۔

اسی طرح کتاب مقدس کی تعلیمات میں ہے:

"اور تم اس قاتل سے جو واجب القتل ہو دیت نہ لینا بلکہ وہ ضرور ہی مارا جائے۔"[3]

دیکھا جائے تو یہودیت اور مسیحی مذہب میں بھی جرائم کی نوعیت کے اعتبار سے سنگین اور سخت سزاؤں کا تذکرہ ملتا ہے۔ تمام تحریفات زمانہ کے باوجود، یہ سزائیں آج بھی یہودیت اور مسیحی مذہب کے مقدس ادب کا حصہ ہیں قتل، چوری زنا اور ارتداد جیسے سنگین جرائم کی سخت سزاؤں کا تصور پایا جاتا ہے۔

میرا موضوع قرآن حکیم اور بائیبل میں مذکور سزائیں ہیں ان پر کیے جانے والے تنقیدات واعتراضات کا جائزہ لینا ہے اوران تنقیدات واعتراضات پر تجزیہ و تحلیل کرنا ہے کہ کیا یہ تنقیدات واعتراضات مبنی بر صداقت ہیں یا خود ہی ان میں جھول موجود ہے۔ یا کیا واقعتاً یہ اعتراضات بنتے ہیں یا مقاصد شریعہ کو سمجھے بغیر یہ تنقیدات و اعتراضات کیے جا رہے ہیں۔

---

[1] بائیبل (کنگ جیمز ورژن) اردو ترجمہ (پاکستان بائبل سوسائٹی 1962ء) استثناء ۲۲:۲۴

[2] القرآن، البقرہ: ۱۷۹

[3] گنتی ۳۵:۳۱

بیان مسئلہ(Statement of the problem)

بعض مغربی مفکرین کے ساتھ کچھ مشرقی مفکرین بھی ایسے نظریات رکھتے ہیں جو مذاہب کے نظام سزا کو بالعموم اور اسلام کے جرم و سزا کے نظام کو بالخصوص، غیر فطری اور انسانیت دشمن سمجھتے ہیں ان کا یہ موقف، فلسفہ جرم و سزا سے عدم واقفیت کی بنا پر ہے، سزاؤں کے نفاذ کا مقصد فرد کو تکلیف دینا نہیں بلکہ جرم سے نفرت کے جذبے کو ابھارنے کے ساتھ، ایک ایسے مستحکم اور پائیدار معاشرے کا قیام عمل میں لانا ہے، جہاں امن و سکون کے ساتھ انسانی خوابیدہ صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر، انسانیت کے اعلیٰ مقاصد کی تکمیل کی جا سکے۔ انہیں نکات کی وضاحت کے لیے اس موضوع پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔

سابقہ تحقیقی کام کا جائزہ(Literature Rewiew)

اس موضوع پر جزوی طور پر بہت سی کتب اور مقالے لکھے جا چکے ہیں لیکن اس موضوع کے حوالے سے ایسی علمی تحقیق باقاعدہ کسی مرتب شکل میں موجود نہیں ہے جو اس موضوع کا مکمل احاطہ کرتی ہو۔ اس لیے مجوزہ عنوان کو منتخب کرنے سے پہلے اس موضوع سے متعلقہ سابقہ کام کا جائزہ لیا گیا تو مندرجہ ذیل موضوعات پر تحقیقی کام سامنے آیا۔

مقالہ جات:

منتخب موضوع کے متعلقہ تحقیقی مقالا جات درج ذیل ہیں۔

۱. حدود اور قصاص و دیت کی تنفیذ میں ریاست کا کردار، مقالہ برائے ایم فل، مقالہ نگار: عبد الغفار بن عثمان، نگران مقالہ: ڈاکٹر عبد الغفار، اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور، ۲۰۱۵

مقالہ ہذا میں حدود، قصاص اور دیت کے نفاذ کے حوالے سے بیان کیا گیا ہے اور ان کے نفاذ کی اہمیت بیان کی گئی ہے جبکہ حد قتل کے بدلے قتل کرنے کی سزا پر اعتراض اور قصاص و دیت پر اعتراض کے حوالے سے کیے جانے والے اعتراض پر کوئی بحث نہیں کی گئی۔

۲. مذاہب عالم اور عصری قوانین میں تصور جرم و سزا: تحقیقی و تنقیدی جائزہ۔ مقالہ برائے ایم فل: سمیرا کوثر۔ ڈاکٹر عمر حیات۔ شعبہ علوم اسلامیہ و عربی، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد، ۲۰۱۱ء

اس مقالہ میں دنیا میں پائے جانے والے مذاہب کی تعلیمات میں جرم وسزا کا تقابلی مطالعہ کیا گیا ہے اور یہ کام ایم فل کی ڈگری کے حصول کے لیے کیا گیا تھا۔ مذاہب عالم میں جرم وسزا کی بحث کی گئی ہے مگر اسلامی تعلیمات اور بائیبل کی تعلیمات سے موازنہ نہیں کیا گیا۔

۳. جرم وسزا ادیان عالم کے تناضر میں ایک تحقیقی مطالعہ: مقالہ برائے پی ایچ ڈی۔ سید امجد علی۔ ڈاکٹر حمید اللہ عبد القادر۔ پنجاب یونیورسٹی لاہور ۲۰۰۵

اس مقالہ میں ادیان عالم میں پائے جانے والے جرائم اور ان کی سزاوں کا احاطہ کیا گیا ہے اس مقالہ میں غیر الہامی مذاہب بھی شامل ہیں۔ مقالہ ہذا میں سزاؤں کا قرآن وحدیث اور بائیبل کی تعلیمات سے تقابل نہیں کیا گیا اور نہ ہی سزاؤں پر اعتراضات کے حوالے سے کوئی بحث کی گئی ہے۔

۴. جرائم کی روک تھام میں حدود و تعزیرات، تعلیمی اداروں اور خاندانوں کا کردار، مقالہ برائے ایم فل، مقالہ نگار: عبد المالک، نگران مقالہ: امیر نواز خان، یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، بنوں، پشاور ۲۰۰۴

مقالہ ہذا میں جرائم کی روک تھام میں حدود و تعزیرات کا کردار بیان کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ جرائم کی روک تھام کے لئے حدود و تعزیرات کا نفاذ کتنی اہمیت کا حامل ہے۔ مگر حدود و تعزیرات پر کیے جانے والے اعتراضات کی نوعیت کے حوالے سے مقالہ ہذا میں کچھ بیان نہ کیا گیا ہے۔

۵. قصاص ودیت قرآن وسنت، ممالک اسلامیہ اور ملکی قانون کی روشنی میں، مقالہ برائے پی ایچ ڈی، مقالہ نگار: حسین احمد عرفان، نگران مقالہ: پروفیسر ڈاکٹر ذوالفقار ملک، اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور ۱۹۹۷

مقالہ ہذا میں قتل کے عوض قصاص ودیت کے حوالے سے کافی بحث کی گئی ہے اور قرآن وسنت کا موقف بیان کیا گیا ہے مگر قتل کے بدلے قتل اور قصاص ودیت کی سزا پر اعتراض کے حوالے سے کوئی بحث نہیں کی گئی اور نہ قتل کے متعلق بائیبل کا موقف بیان کیا گیا ہے۔

۶. شرعی حدود کے نفاذ کی تاریخ اور پاکستان میں ان کے نفاذ کا جائزہ، مقالہ برائے پی ایچ ڈی، مقالہ نگار: نور احمد شاہتاز، نگران مقالہ: ڈاکٹر امتیاز احمد، کراچی، ۱۹۹۶

اس مقالہ میں شرعی حدود کے متعلق بیان کیا گیا ہے اور ان کے نفاذ کی تاریخ کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اس مقالہ میں حدود کی خاصی بحث ہے مگر ان حدود پر کیے گئے اعتراض کے متعلق بیان نہیں کیا گیا اور نہ بائیبل کی تعلیمات سے کوئی موازنہ کیا گیا ہے۔

۷. عربی میں لکھا گیا مقالہ: فقہ الحدود و تعزیرات۔ تالیف۔ عبد الکریم موسوی۔ ناشر۔ موسسۃ النشر لجامعۃ المفید۔ قم، ایران ۱۴۲۷ھ۔

اس مقالہ میں حدود و تعزیرات کے مقاصد، ثمرات اور اس میں پنہاں حکمتوں کا ذکر کیا ہے مگر اسلامی حدود و تعزیرات کے حوالے سے کیے جانے والے اعتراضات کو ذکر نہیں کیا گیا۔

آرٹیکلز:

ان مقالہ جات کے علاوہ کافی حد تک شرعی حدود کے متعلق Articals لکھے گئے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱. بنیادی انسانی حقوق کے تحفظ اور قیام امن میں اسلامی سزا کا کردار: سمیرا لطیف، ابحاث، جلد: ۳، شمارہ ۹، جنوری-مارچ ۲۰۱۸ء

اس آرٹیکل میں بنیادی انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے دی جانے والی اسلامی سزاؤں کا کردار بیان کیا گیا ہے اور بتایا گیا کہ کس طرح ان حدود کے نفاذ سے بنیادی انسانی حقوق کا تحفظ ہو سکتا ہے۔

۲. چوری کی سزا کے متعلق نبی ﷺ کے فیصلوں کا تحقیقی جائزہ: ڈاکٹر بظاہر خان، ڈاکٹر محمد طاہر: عبد الولی خان یونیورسٹی مردان۔ ایکٹا اسلامیا: جلد ۴، شمارہ ۱ - جنوری-جون ۲۰۱۶

اس آرٹیکل میں چوری کی حد لگنے پر دی جانے والی سزا کے حوالے سے عہد نبوی ﷺ میں کیے جانے والے فیصلوں کے متعلق بیان کیا گیا ہے کہ آپ ﷺ نے اپنی موجودگی میں چور کو حد لگوائی ہے تاکہ بعد میں آنے والوں کے لیے دلیل ہو جائے۔

۳. مختلف ادیان میں سزاؤں کا تصور اور اسلامی حدود پر غیر انسانی ہونے کے الزام کا تحقیقی جائزہ: کلیم اللہ: ڈاکٹر آیاز خان۔ برجس: جلد ۲ شمارہ ۱ جنوری-جون ۲۰۱۵

اس آرٹیکل میں مختلف ادیان میں سزاؤں کے حوالے سے بیان کیا گیا ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ اسلامی حدود غیر انسانی نہیں ہیں بلکہ سزا کا تصور تمام ادیان کی شرائع میں شامل رہا ہے۔

۴. قصاص کا مقدمہ قسامت اور حد حرابہ: ایک تحقیقی جائزہ۔ ڈاکٹر صلاح الدین، ڈاکٹر محمد طاہر، ڈاکٹر کرن داد اور حافظ نظام الدین۔ شعبہ علومہ اسلامیہ عبد الولی خان یونیورسٹی مردان۔ والیم ۱، دسمبر جنوری ۲۰۱۳

اس آرٹیکل میں قصاص اور حد حرابہ کے متعلق کافی بحث کی گئی ہے اور بتایا گیا کہ قصاص کس نوعیت پر لاگو ہوتا ہے اور حد حرابہ کی اصل حقیقت کیا ہے۔

اسلامی سزاؤں کے حوالے سے عربی میں ایک مقالہ بھی لکھا گیا ہے:

۵۔العقوبات فی الشریعۃ الاسلامیۃ انواعھا،ومقاصدھا آثارھا: یوسف سلیمان اسماعیل الطحان۔السید محمد سلیمان اسماعیل الطحان۔مجلہ ابحاث کلیۃ التربیۃ السلامیۃ،المجلد٦،العدد ١ ۔الموتمر العلمی السنوی الاول لکیۃ التربیۃ الاسلامیۃ(۲۳-۲۴/ایار/۲۰۰۸)

اس مقالہ میں اسلامی سزاؤں کی اقسام مقاصد اور ان سزاؤں سے مرتب ہونے والے اثرات بیان کیے گیے ہیں۔اور یہ مقالہ ۲۰۰۸ میں شائع ہوا تھا۔

کتب:

۱- اسلام کا قانون عقوبات۔جرائم کی اسلامی سزائیں۔صلاح الدین حیدر لکھوی۔دکان نمبر ۲ فرسٹ فلور الحمد مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور۔نومبر ۲۰۲۰

اس کتاب میں قرآن مجید میں بیان کردہ حدود وتعزیزات کا ذکر کیا گیا ہے اور ان کے نفاذ کی اہمیت کے متعلق بتایا گیا ہے کہ ان کے نفاذ سے معاشرے میں کتنے مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ مگر ان اسلامی حدود و تعزیرات پر کیے گئے اعتراضات کے حوالے سے کوئی بحث نہیں کی گئی۔

۲- اسلام اور حدود وتعزیرات۔مفتی جمیل احمد تھانوی۔ادارہ اشرف التحقیق جامعہ دار العلوم الاسلامیہ لاہور۔مارچ ۲۰۱۶

اس کتاب میں بھی ا قرآن مجید میں بیان کردہ حدود وتعزیرات کو بیان کیا گیا ہے اور ان کے نفاذ کی اہمیت کے متعلق بیان کیا گیا ہے۔ مگر ان اسلامی حدودوتعزیرات پر کیے گئے اعتراضات کے حوالے سے کوئی بحث نہیں کی گئی۔

۳- تاریخ نفاذ حدود۔ڈاکٹر نور احمد شاہتاز، فضلی سنز لمیٹڈ کراچی ۱۹۹۸۔ایک کتاب لکھی گئی جس میں حدود کے نفاذ کے متعلق بحث کی گئی ہے۔

اس کتاب میں قرآن مجید میں بیان کردہ حدود کا ذکر کیا گیا ہے اور ان کے نفاذ کی اہمیت کے متعلق بتایا گیا ہے۔ مگر ان اسلامی حدود پر کیے گئے اعتراضات کے حوالے سے کوئی بحث نہیں کی گئی۔

۴- حدود کی حکمت،نفاذ اور تقاضے، ام عبد منیب ، مشربہ علم وحکمت،ندیم ٹاون،ڈاکخانہ،اعوان ٹاون لاہور، ستمبر ۲۰۱۴

اس کتاب میں قرآن مجید میں بیان کردہ حدود کا ذکر کیا گیا ہے اور حدود کے تقاضے بیان کیے گئے ہیں اور ان کی اہمیت کے متعلق بتایا گیا ہے۔

۵- قتل مرتد کی شرعی حیثیت، رحمت اللہ طارق، (ملتان: ادارہ ادبیات اسلامیہ، مارچ ۱۹۸۷)

اس کتاب میں میں مرتد کے قتل کے حوالے سے بحث کی گئی ہے اور مرتد کے قتل کی شرعی حیثیت کے متعلق بتایا گیا ہے۔

۶۔ عربی میں لکھی گئی کتاب: کتاب لحدود و تعزیرات۔ ابن قیم۔ ناشر، العاصمہ۔ سن اشاعت ۲۰۰۸

English Books

1. Peters and de Vries, ‘Apostasy in Islam’.By William Yardley Punishment for the apostasy in Islam Aug.16,2011
2. Crime and punishment in Islamic law, Rudolph peters, Cambridge University Press 2005
3. Lippman,Mathew.”Islamic Criminal law and Procedure:Religious Fundamentalism v Modern Law”

مندرجہ بالا کتب اسلامی حدود اور ان کے نفاذ کے متعلق ہیں اور ان میں اسلامی قانون کے متعلق بحث کی گئی ہے اسی طرح سزائے موت کے متعلق مغربی مفکرین کا موقف بیان کیا گیا اور مغربی قوانین کے متعلق بتایا گیا ہے۔

اس کے علاوہ انگلش میں کافی آرٹیکلز لکھے گئے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

1. The concept of crime and punishment in Islam: Dr .Meraj Ahmad Meraj International Journal oF Humanities and Social Research ISSN:2455-2070, Volum 4;Issue 5;September 2018
2. Hudud Punishment in Islamic Criminal Law:Dr Etim.E.Okon Senior Lecturer,Department oF Religious and Cultural Studies,University of Calabar. .European Scientific Journal May 2014 education vol 1.,No 14 ISSN:1857-7881
3. A Comparative Analysis of Punishments Awarded in Islamic Legal System and Western Legal System:Muhammad Waqas and Humdia Qaiser
   Intennational Research Journal of Social Sciences ISSN 2319-3565 Vol.3(11),51-54November 2014
4. Does Rebellion Carry A Manatory Punishment? By Dr.Muhammad Al-Awa,Publication date 07-01-2002

مندرجہ بالا آرٹیکلز میں حدود کے نفاذ کے متعلق اسلامی قوانین اور مغربی قوانین کے متعلق بتایا گیاہے اور ان قوانین کا تقابل کیا گیاہے اور بتایا گیاہے کہ کس طرح مغربی ممالک اپنے لچکدار قوانین کی آڑ میں جرائم کی سزاؤں کا نفاذ عمل میں لاتے ہیں۔

مذکورہ بالا سابقہ تحقیقی مقالاجات، ریسرچ آرٹیکلز کا جائزہ لینے سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ اس کام کا موضوع سے کچھ تعلق ہے مگر اسلام کی مقرر کردہ حدود و تعزیرات پر اعتراضات کے حوالے سے احاطہ نہیں کیا گیا۔ منتخب موضوع پر تحقیقی کام کا مقصد یہ ہے کہ اسلامی قانون حدود و قصاص پر جس قدر مغربی مفکرین نے اعتراضات اٹھائے ہیں ان کا تحقیقی جائزہ لیا جائے۔ محقق نے ان حدود و قصاص کا الہامی مذاہب کی تعلیمات کی روشنی میں جائزہ لیا ہے۔ سرفہرست کتاب اللہ یعنی قرآن مجید اور سابقہ الہامی کتب خصوصاً انجیل کی آیات اور ان کی تشریحات کو بیان کیا گیاہے۔

دلائل کی روشنی میں یہ بتایا گیاہے کہ اس مقالہ کے نتائج کہ ان کے اعتراضات کس پر ہیں یعنی اگر قرآن مجید اور اسلام کی الہامی کتب پر ہیں تو کیا ان کی مذہبی کتب تورات و انجیل جن کو وہ تسلیم کرتے ہیں ان میں بھی یہ سزائیں مذکور ہیں تو کیا ان کے مذاہب میں بھی اس کے متعلق کوئی مواد پایا جاتاہے۔اس اہمیت کے پیش نظر منتخب موضوع کا انتخاب کیا گیاہے جو اس بات کی غمازی کرتاہے کہ اس کام پر تحقیقی کام کرنے کی ضرورت ہے اور یہی وجہ بنی اس موضوع کے انتخاب کی۔

دوسری ایک اہم بات جس کا یہاں ذکر کرنا ضروری ہے کہ اس موضوع پر سابقہ تحقیقی مقالاجات آرٹیکلز وغیرہ میں اسلامی حدود و قصاص کے حوالے سے بات ہوئی ہے جبکہ مغربی مفکرین کے اعتراضات کا تنقیدی جائزہ نہیں لیا گیاہے۔ میرے تحقیقی کام میں انہی کے اعتراضات کو لے کر الہامی کتب یعنی قرآن مجید اور تورات و انجیل کی آیات سے استدلال کیا گیاہے اور مغربی مفکرین کے اعتراضات کا دلائل کی روشنی میں جواب دیا گیاہے اور اس چیز کا جائزہ لینے کے لیے اس موضوع پر کام کرنے کی ضرورت محسوس کی گئی۔

ایک اہم بات کا ذکر یہاں متقاضی ہے کہ سابقہ تمام تحقیقی کام قرآن مجید اور بائیبل میں مذکور سزاؤں پر اعتراضات کے حوالے سے براہ راست تعلق نہیں رکھتا۔سابقہ کام ہر مذہب میں پائے جانے والے نظام جرم و سزا کے حوالے سے کیا گیاہے۔اس لیے میرا کام سابقہ تحقیق اور موجودہ زمانہ میں کی جانے والی تحقیق کے گیپ کو پر کرتا ہے۔میں نے اپنے مقالہ میں الہامی مذاہب میں پائی جانے والی سزاؤں پر کیے گیے اعتراضات کا جواب ان الہامی

مذاہب کی کتب کی آیات سے دیا ہے تاکہ معترضین کے سامنے یہ حقیقیت عیاں ہو سکے کہ ان کے مذاہب میں بھی جرم و سزا کا تصور پایا جاتا ہے۔

موضوع کی ضرورت و اہمیت(Significance of the topic)

اسلامی سزاؤں کے نفاذ پر بعض مغربی مفکرین سخت تنقید کرتے ہیں اور عام اعتراض کرتے ہیں کہ یہ سزائیں سخت ہیں بلکہ بعض افراد کا کہنا ہے کہ یہ سزائیں وحشیانہ ہیں، بنیادی انسانی حقوق کے خلاف ہیں بلکہ شرافت انسانی کی بے حرمتی ہے۔ یہ اعتراض ان لوگوں کی طرف سے کیا جاتا ہے جو تہذیب انسانی کے دعویدار تو ہیں مگر اس کے باوجود وہ جرائم پیشہ لوگوں کے لیے دل میں نرم گوشہ رکھتے ہیں اور سزا کے نفاذ میں نرمی کے لیے کوشاں رہتے ہیں۔ یہ افراد عالم انسانیت پر رحم نہیں کھاتے، جن کی زندگیوں کو ان جرائم پیشہ لوگوں نے اجیرن بنا رکھا ہے، حالانکہ یہ بات انصاف سے متصادم ہے، کیونکہ ایک مجرم پر ترس کھانا پوری انسانیت پر ظلم کے مترادف ہے۔

اسلامی سزاؤں پر اعتراضات تو کیے جا رہے ہیں مگر سزا کے نفاذ کی حکمت سے یہ افراد کوسوں دور ہیں۔ درحقیقت اگر ان حدود و تعزیرات کا مطالعہ کیا جائے جو، حق تعالیٰ نے مختلف سنگین قسم کے جرائم پر مقرر فرمائی ہیں تو یہ بات کھل کر سامنے آتی ہے کہ ان سنگین جرائم کے انسداد کا اس کے سوا کوئی حل ہی نہیں ہے۔ بہت سے ایسے گھناؤنے جرائم ہیں جو معاشرے کے لیے باعث ہلاکت ہیں اور جب تک ان جرائم میں ملوث ایسے مجرموں کو کیفر کردار تک نہیں پہنچایا جائے گا عالم میں کبھی امن پیدا نہیں ہو گا۔ ان جرائم کی سنگین نوعیت کے پیش نظر یہ سزائیں ہرگز سخت نہیں ہیں بلکہ یہ حکمت و عقل کے تقاضا کے عین مطابق ہیں۔

قرآن مجید میں چوری کی سزا ہاتھ کاٹنا ہے جو صریح حکم ہے۔

"وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا "[۴]۔

"اور چور خواہ عورت ہو یا مرد دونوں کے ہاتھ کاٹ دو"۔

یہ سزائیں قرآن مجید اور سنت رسول ﷺ میں موجود ہیں ۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کا عملی نمونہ پیش کیا ہے۔ تورات اور دیگر کتب سماویہ میں بھی اس جرم کی سزا کا تصور پایا جاتا ہے۔ اس کے باوجود آج کے بین الاقوامی قوانین یا مغربی ممالک کے فلسفہ قانون کا اصل اعتراض ہاتھ کاٹنے پر ہے۔ اسلامی تعلیمات کے ساتھ

---

[۴] المائدہ ۳۸

یہودیت اور مسیحی مذہب میں بھی قاتل کی سزا بہت سخت ہے جس سے اب یہ انکار کرتے ہیں اور نرمی کی راہ تلاش کرتے ہیں اس مذہب میں قاتل کے متعلق ہے:

"اور تم اس قاتل سے جو واجب القتل ہو دیت نہ لینا بلکہ وہ ضرور ہی مارا جائے۔"[5]

اسلامی سزائیں درحقیقت سزائیں نہیں، انسان کو صحیح انسان بنانے اور تمام دنیا کو امن و امان بخشنے کا ذریعہ ہیں۔ سزا کو سخت اس وقت کہا جاتا ہے جبکہ وہ جرم کی بدی و برائی سے بہت سخت ہو اور اگر یہ تسلیم کر لیا جائے کہ واقعی اسلامی سزائیں سخت ہیں تو اس بات پر غور کرنا ضروری ہو گا کہ کسی مجرم سے جرم چھڑوانے کے لیے کیا نرم سزا کار آمد ہے۔

علاوہ ازیں موضوع کی ضرورت و اہمیت اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ معترضین کے اعتراضات کا تنقیدی جائزہ لینے کی ضرورت ہے تاکہ سادہ لوح مسلمان ان کے اعتراضات کو حقیقی تصور کر کے اسلام سے دور نہ ہو سکیں یا ان کے ذہن میں شکوک و شبہات پیدا نہ ہوں۔ لہٰذا ضرورت اس امر کی ہے کہ ان کے اعتراضات کا الہامی مذاہب کی آیات کی روشنی میں جائزہ لیا جائے تاکہ ایک طرف ان کے مقاصد کا سدباب ہو سکے اور دوسری اس حقیقت کو عیاں کرنا ہے کہ حدود و قصاص کا جو فلسفہ اسلام نے پیش کیا ہے وہ انسان کی بہتری اور اصلاح کے لیے ہے۔

موضوع تحقیق کی تحدید کار (Deliminations of the study)

زیر تحقیق منتخب موضوع میں بعض مغربی مفکرین کے اسلامی سزاؤں پر اعتراضات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ ان سزاؤں میں قتل کی سزا، بدکاری اور تہمت کی سزا، چوری اور شراب نوشی کی سزا، ڈاکہ و رہزنی کی سزا، بغاوت اور مرتد کی سزا ہے۔ ان سزاؤں کے نفاذ پر ناقدین کے اعتراضات کے جوابات قرآن مجید اور بائیبل کی آیات کی روشنی میں دیے گئے ہیں۔

مقاصد تحقیق (Research Objectives)

۱۔ قرآن مجید اور بائیبل میں مذکور سزاؤں کی نوعیت اور مقاصد کی تحقیق کرنا۔

۲۔ قتل اور چوری کی سزاؤں پر اعتراضات کی نوعیت کا جائزہ لینا۔

۳۔ حد زنا اور حد قذف پر معترضین کی آراء کا تجزیہ کرنا۔

۴۔ قرآن مجید اور بائیبل کی روشنی میں سزاؤں پر اعتراضات کا تجزیہ و تقابل کرنا۔

---

[5] گنتی ۳۵:۳

تحقیقی سوالات(Research Questions)

۱۔ قرآن مجید اور بائیبل میں سزا کا کیا تصور ہے ؟

۲۔ حد قتل اور چوری پر مذکور سزائیں کونسی ہیں اور ان پر کس نوعیت کے اعتراضات کیے گئے ہیں ؟

۳۔ حد زنا اور حد قذف پر معترضین کے کون سے اشکالات اور ابہامات ہیں ؟

۴۔ مذکورہ سزاؤں پر اعتراضات کا جواب قرآن اور بائیبل میں کس طرح دیا گیا ہے۔

اسلوب تحقیق(Research Method)

۱۔ مقالہ ہذا کا اسلوب تحقیق تجزیاتی و تقابلی ہے۔

۲۔ یہودیت اور مسیحیت کے بنیادی مصادر کا مطالعہ کیا گیا ہے۔ کتاب مقدس سے استفادہ کیا گیا ہے۔ تفسیر الکتاب اور تالمود کا مطالعہ بھی کیا گیا ہے۔

۳۔ دین اسلام کے بنیادی مصدر قرآن مجید سے اور کتب احادیث سے استفادہ کیا گیا ہے اور اس کے علاوہ ابن کثیر اور تفسیر جلالین وغیرہ سے استفادہ کیا گیا ہے۔

۴۔ آیات کا اردو ترجمہ معارف القرآن۔ مفتی محمد شفیع، (مکتبہ معارف القرآن کراچی ۲۳ مئی ۲۰۲۰) سے لیا گیا ہے۔

۵۔ بائیبل چونکہ عبرانی زبان میں لکھی گئی تھی جو اب نایاب ہے اس لیے میں نے اپنے مقالہ میں بائیبل کا اردو ترجمہ لیا ہے: بائبل (کنگ جیمز ورژن) اردو ترجمہ (پاکستان بائبل سوسائٹی 1962ء) انار کلی، لاہور

۶۔ ثانوی مصادر بوقت ضرورت استعمال کیے گئے ہیں۔

۷۔ جدید ذرائع تحقیق سے استفادہ کیا گیا ہے۔

ابواب وفصول کی تقسیم وترتیب

باب اول: قرآن مجید اور بائیبل میں تصور سزا

فصل اول: سزا کا مفہوم، اقسام اور اس کا فلسفہ

فصل دوم: بائیبل میں سزا کا تصور

فصل سوم: سزا کے مقاصد قرآن مجید کی روشنی میں

باب دوم: قتل کی سزا اور اس پر اعتراضات کا جائزہ
فصل اول: قتل کا مفہوم اور اس کی مذمت
فصل دوم: قتل کی سزا بائیبل کے تناظر میں
فصل سوم: قتل کی سزا قرآن و حدیث کی روشنی میں
فصل چہارم: قتل کی سزا پر اعتراضات کا جائزہ
باب سوم: زنا اور قذف کی سزا پر اعتراضات کا جائزہ
فصل اول: زنا اور قذف: مفہوم اور سنگینی جرم
فصل دوم: بدکاری اور تہمت کی سزا بائیبل کے تناظر میں
فصل سوم: زنا اور قذف کی سزا قرآن و حدیث کی روشنی میں
فصل چہارم: بدکاری اور تہمت کی سزا پر اعتراضات
باب چہام: خمر اور سرقہ کی سزا پر اعتراضات کا جائزہ
فصل اول: خمر اور سرقہ: مفہوم اور سنگینی جرم
فصل دوم: خمر اور سرقہ کی سزا بائیبل کے تناظر میں
فصل سوم: خمر اور سرقہ کی سزا قرآن و حدیث کی روشنی میں
فصل چہام: خمر اور سرقہ کی سزا پر اعتراضات کا جائزہ
باب پنجم: بغاوت و حرابہ کی سزا پر اعتراضات کا تجزیہ
فصل اول: بغاوت و حرابہ مفہوم اور اس کا شرعی حکم
فصل دوم: حد بغاوت حرابہ کی سزا بائیبل کے تناظر میں
فصل سوم: بغاوت و حرابہ کی سزا قرآن و حدیث کی روشنی میں
فصل چہارم: بغاوت و حرابہ کی سزا پر اعتراضات کا جائزہ

باب ششم: ارتداد پر اعتراضات کا جائزہ

فصل اول: ارتداد کا مفہوم اور اس کا شرعی حکم
فصل دوم: ارتداد کی سزا بائیبل کے تناظر میں
فصل سوم: ارتداد کی سزا قرآن وحدیث کی روشنی میں
فصل چہارم: ارتداد کی سزا پر اعتراضات کا جائزہ